بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲	۱۵ ماہ فتح ۱۳۲۳ ھش	۲۸ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ	۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۲۹۳

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت آج شام سے بوجہ کھانسی ناساز ہے۔ نیز ابھی جگر کی خرابی کی علامات بھی ہیں۔ اعصابی کمزوری بھی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں ۔۔۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثانی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت سر درد اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ۔۔۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہتر ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے ۔۔۔ حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی طبیعت بدستور زیادہ خراب ہے۔ اور خون کل کی طرح ہی زیادہ آرہا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔۔۔ آج بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیخ محمد اسحاق صاحب ابن مکرم جناب شیخ مشتاق حسین صاحب لاہور کا نکاح شفقت خانم صاحبہ بنت شیخ عبدالحفیظ صاحب سیالکوٹ کے ساتھ بعوض پانچہزار روپیہ مہر پڑھایا احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے ۔۔۔ آج بعد نماز ظہر مکرم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی لڑکی کا رخصتانہ ہوا۔ اس تقریب میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب

روزنامہ الفضل قادیان ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ

جماعت احمدیہ کا خاص الخاص سالانہ جلسہ

آنے والے سالانہ اجتماع کی ایک نرالی شان

اے احمدی جماعت! ہاں وہ پاک اور مبارک جماعت! جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے مصلح موعود عطا فرمایا ہے۔ وہ جو کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ جو مظہر الاول والآخر۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء کا مصداق ہے۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہے۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ اور جس کے سر پر خدا کے قدوس کا سایہ ہے۔ آپ کو مبارک ہو۔ کہ وہ بابرکت ایام نزدیک سے نزدیک آگئے۔ کہ جن میں سال بھر کے لمبے اور تھکا دینے والے انتظار کے بعد وہ شاندار اجتماع ہونے والا ہے۔ اور وہ مبارک ساعت آنے والی ہے جس میں خدائے بلند و برتر کی برکات اور انوار نازل ہوں گے۔ اور آپ کے اس اجتماع سے آسمان پر بھی خوشیاں منائی جائیں گی۔ اور خدائے عزوجل کی طرف سے ملائکہ کا نزول ہوگا۔ اور اجتماعی و انفرادی دعائیں مل کر عرش معلےٰ تک پہنچکر حیرت انگیز نتائج پیدا کریگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ خطاب ہر اس شخص کے لئے جو مقدس مسیح کے دامن کے ساتھ وابستہ اور اس مقدس ہستی کا دلدادہ اور اس کی برکات اور تقدس کو جانتا اور اسے مرسل ربانی کی تخت گاہ یقین کرتا ہے۔ اس کے اندر ولولہ انگیز اور پُرجوش و پُرعظمت عزم پیدا کرنے اور عاشقانہ لبیک کہنے پر مستعد کرنے کے لئے کافی ہے اس میں شک نہیں۔ کہ عاشقانہ ایمان رکھنے والے اور محبت کے وجد انگیز جذبات سے پُر اصحاب کی نگاہیں مرکز احمدیت کی طرف معلوم نہیں کتنے عرصہ سے اٹھ رہی ہونگی۔ اور ان کے معمور از نور ایمان دل کس طرح ایک ایک گھڑی گن گن کر گذار رہے ہوں گے لیکن یہ طرب انگیز خطاب ہر ایسے سست گام احمدی کی طرف بھی ہے۔ جس کے سامنے کسی قسم کی روک حائل ہو۔ اور جو اسکو حقیقی اور روحانی وطن میں پہونچنے سے روک رہی ہو۔ وہ اپنی آخرت کے لئے اپنے ایمان کی تازگی اور زندگی اور روحانیت کی سرسبزی و شادابی کے لئے ہر روک کو پاش پاش کر کے دیوانہ وار اس مقدس قرنا کی آواز پر اپنے محبوب وطن کیطرف نعرہ ہائے لبیک بلند کرتا ہوا چلا آئے۔ جس میں ہزاروں اس مقدس و مطہر انسان جری اللہ فی حلل الانبیاء کے مبارک ہاتھ کے تربیت یافتہ پودے موسم بہار کا سا سماں پیدا کرینگے اور اس کے گلشن کے بوٹے نکہت افروزی سے مشام جان معطر و معنبر کرینگے۔

اس تمہید کے بعد میں جلسہ سالانہ کی اہمیت کے متعلق ارشادات حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختصراً پیش کرتا ہوں۔ تا احباب کرام ان کی یاد تازہ کر کے کلی طور پر ان سے مستفید ہوں۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے۔ کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات وسیع ہوں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں۔ کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہونگے۔۔۔۔۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں۔ جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے۔ کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں ملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔۔۔۔ بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں۔ کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھا دے۔ جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم و مشکل کشا۔ یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(۲)

"لوگ معمولی اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲)

(۳)

"جلسہ میں ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو للّٰہ سفر کیا جاتا ہے۔ وہ عنداللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

(۴)

"اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی سلسلہ قائم ہوتا ہے۔ تو وہ بھی ایک حج کی جگہ ہوتا ہے۔ لکھا ہے۔ بایزید نے اپنے ایک مرید کو جو حج کا ارادہ رکھتا تھا۔ کہا کہ تو میرے گرد سات مرتبہ طواف کر۔ یہی تیرا حج ہو جائے گا"۔

(بدر۔ ۱۷۔ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲)

(۵)

"چاہئے والوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہئے۔ اور اس جلسہ پر ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا۔ کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہونگے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا"۔ (آسمانی فیصلہ)

(۶)

"زیارت صالحین اور ملاقات اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیث صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے۔۔۔۔ بلکہ زیارت صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنت سلف صالح چلی آتی ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا۔ تو اللہ جل شانہٗ اس سے پوچھے گا۔ کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے تو گیا تھا۔ تو وہ کہے گا۔ بالارادہ تو کبھی نہیں گیا۔ مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی۔ تب خدا تعالیٰ کہے گا۔ کہ جا بہشت میں داخل ہو۔ میں نے اسی ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا"۔

(اشتہار بعنوان قیامت کی نشانی)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔ "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقرر کردہ جلسہ سالانہ بلکہ آپ کا بھی نہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت مقرر شدہ جلسہ سالانہ ہونے والا ہے۔ اس جلسہ کی غرض محض اس قدر نہیں کہ لوگ آئیں اور تقریریں سُن لیں۔ کیونکہ تقریریں مختلف اوقات میں ہوتی ہی رہتی ہیں۔ اور مختلف شہروں میں جلسے بھی ہوتے رہتے ہیں۔ درحقیقت یہ جلسہ ایک اقرار رکھتا ہے کہ الٰہی آواز پر مومن ہر کام چھوڑ کر جانے کے لئے تیار رہیگا خدا نے مختلف اوقات میں مختلف اقرار رکھے ہیں۔ ایک اقرار روزانہ پانچ وقت کا ہے کہ جب اذان ہو۔ تمام کام کاج چھوڑ کر مسجد میں پہنچے اور محلے کے لوگوں کے ساتھ مل کر عبادت الٰہی بجالائے۔ پھر ایک اور اقرار جمعہ کے دن کا ہے جس میں سارے شہر کے لوگ ایک جگہ جمع ہوتے اور اپنے عمل سے اس بات کا ثبوت دیتے ہیں۔ کہ وہ الٰہی آواز کو سننے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ پھر عیدین آتی ہیں۔ ان میں نہ صرف ایک شہر کے لوگ بلکہ مختلف علاقوں کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح زیادہ وسیع حلقہ کے لوگ اقرار کرتے ہیں۔ کہ الٰہی آواز پر لبیک کہنے کو تیار ہیں۔ اسی طرح سال میں ایک حج کا موقع ہوتا ہے۔ جس میں ساری دنیا کے لوگ جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔۔۔۔ لیکن حج ان ایام میں بہت سے لوگوں کے لئے مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا تا وہ قوم جس سے وہ اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے۔ اور تا وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس میں شامل ہو سکیں۔۔۔۔ پس اللہ تعالیٰ کی نعمت کی قدر کرتے ہوئے اور اس ثواب کی عظمت کو پہچانتے ہوئے ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ اس جلسہ سالانہ کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ خدمت بجالائے خواہ وہ مالی ہو یا جانی۔ یا مکانی یا عام خدمت کے رنگ میں۔۔۔۔ جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہندوستان کے لوگوں کے لئے ایک ثواب کا ذریعہ پیدا کر دیا۔ پس جو شخص امکان کے باوجود اس میں شمولیت سے پہلوتہی کرتا ہے۔ وہ اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا دشمن ہے"۔

(خطبہ جمعہ مورخہ ۲۵۔ نومبر ۱۹۳۲ء)

(۸)

"تعلیم یافتہ لوگوں کا لانا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ ان کے چھٹی کے دن ہوتے ہیں اور ان کے اندر تعصب بھی اس قدر نہیں ہوتا۔ ان کے طبقہ کے معززین انہیں تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اور اس کے لئے ان کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ساتھ لانا بہت مفید ہو سکتا ہے۔ مگر اس طرف ہمارے دوستوں کی توجہ بہت کم ہے۔ بڑے لوگ اس کام میں بہت سست ہیں۔ چھوٹے طبقے کے لوگ تو اپنے ساتھ دوسروں کو لے آتے ہیں مگر بڑے افسر یا تاجر یا زمیندار اس طرف توجہ نہیں کرتے ہماری جماعت میں کم از کم سات آٹھ سو آدمی ایسے ہیں جو ملک میں معزز سمجھے جاتے ہیں اور اگر وہ اپنے طبقہ کے لوگوں کو ساتھ لے آئیں تو بہت مفید ہو سکتا ہے۔ پس یہ بھی ایک خاص کام ہے۔ جس کی طرف میں جماعت کے بڑے لوگوں کو متوجہ کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو بڑے چھوٹے کا کوئی امتیاز نہیں۔ جو متقی ہو وہ معزز ہے۔ لیکن بہر حال یہ دنیا میں ایک امتیاز قائم ہے۔۔۔۔ پس ہماری جماعت کے مجسٹریٹ۔ تحصیلدار۔ بعض وہ جو ڈپٹی کمشنری کے منصب پر ہیں اگر وہ اپنے طبقہ کے لوگوں کو ساتھ لائیں تو بہت مفید ہو سکتا ہے بڑے تاجر۔ بڑے زمیندار۔ ڈاکٹر۔ وکلاء۔ بیرسٹر سب اپنے اپنے دائرہ کے لوگوں کو لائیں تو سینکڑوں لوگ آ سکتے ہیں اور اگر وہ آدھا دن بھی جلسہ میں بیٹھیں تو اچھا اثر ہو سکتا ہے۔۔۔۔ پس اگر اُمرا ہمت کریں۔ تو ہر سال جلسہ تبلیغ کے دائرہ کو وسیع کر سکتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۳۳ء)

(۹)

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے۔ کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے۔ یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکات نازل ہوتی ہیں"۔

پس اے بزرگانِ ملت و احبابِ کرام میں آپ حضرات کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین مسیحؑ و خلیفہؓ کے کلمات طیبات سے موجودہ سال کے جلسہ سالانہ کو اعلیٰ ترین طریق پر ہر رنگ میں کامیاب بنانے کی تحریک کرتا ہوں۔ در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق اور شیدائیوں کو دیارِ محبوب کی گلیوں میں آنے اور شعائر اللہ کی زیارت کرنے اور انوار و برکات الٰہی سے مستفید ہونے کے لئے کسی تحریک کی ضرورت نہ تھی۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ "کہ وہ شخص جو اس بات کی انتظار میں رہتا ہے۔ کہ کوئی دوسرا مجھے تحریک کرے وہ اپنے ایمان کی فکر کرے۔ مومن کا کام نیک تحریک کرنا ہے۔ نہ کہ دوسروں کی تحریک کا منتظر رہنا"۔ پس مبارک ہیں وہ جو خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے اور سعادت دارین حاصل کرنے کے لئے ہر ایک سخت سے سخت تکلیف اور روکاوٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے جوق درجوق تخت گاہ رسول میں حاضر ہو کر الٰہی آواز پر لبیک کہیں۔ اور اپنے ساتھ اپنے عزیزوں۔ دوستوں اور زیر اثر لوگوں کو کثرت سے لائیں۔ کہ یہی درحقیقت ہمارا فرض اولین ہے۔ ہمارے جلسہ سالانہ کی اہمیت کو فی الحقیقت غیر احمدی معاندین بھی مانتے ہیں۔ چنانچہ ہندوستان کے علماء کی جمعیۃ کے اخبار "الجمعیۃ" دہلی مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۳۲ء نے لکھا کہ "قادیانیوں کا سالانہ جلسہ سلسلہ تنظیم وہ کام کر رہا ہے۔ جو مسلمانوں کے یہاں حج بیت اللہ سے ہونا چاہیئے۔ اب اس قادیانی تنظیم کے مقابلہ میں مسلمانوں کی حالت دیکھی جائے تو نہایت پراگندہ اور غیر منظم ہے"۔

جناب سید سلیمان صاحب ندوی نے اخبار "تنظیم" ۳ دسمبر ۱۹۲۵ء میں لکھا کہ "اس وقت دنیائے اسلام منتشر اور پراگندہ گھرانوں کا مجموعہ ہے۔ جن میں کوئی رئیس بیعت نہیں اور اس کا علاج صرف خلافت اور امامت کبریٰ کے منصب کا قیام ہے"۔

اخبار اہل حدیث بھی لکھ چکا ہے۔ کہ "جماعت اہل حدیث کی جو حالت کچھ دنوں قبل تھی۔ اب نہیں رہی نہ تو احساس ہی باقی رہا۔ اور نہ آپس کا اتفاق بے سر کی فوج ہے۔ کوئی مرکز نہیں۔ اور نہ جماعت کا متفق علیہ کوئی سردار۔ بلکہ جماعت کا ہر فرد اپنے کو بجائے خود سردار و امام اور مرکز سمجھے ہوئے ہے۔ اگر اس وقت کسی فرقہ میں ان باتوں کا خیال ہے۔ تو وہ سب سے پہلے قادیانیوں میں ہے"۔

پس غیر احمدی خویش و اقارب۔ اور زیر تبلیغ اصحاب کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی برکات سے مستفید کرنے کے لئے سالانہ جلسہ میں شمولیت کی دعوت دیکر اپنے ساتھ لائیں۔ تا وہ ان برکات کو بچشم خود دیکھیں جن سے سوائے جماعت احمدیہ کے ساری دنیا محروم ہے۔ خاکسار نیاز محمد عفی عنہ۔ انسپکٹر پولیس قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کا شاندار کام

شاندار تحریری کام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد سعادت میں احمدیت کو بیرونی ممالک میں جو ترقی حاصل ہوئی ہے۔ وہ بہت ہی ایمان افزا ہے۔ ایسے علاقے جہاں آج سے چند سال قبل احمدیت کا نام بھی کوئی نہ جانتا تھا۔ اب وہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب مشن قائم ہیں۔ اور کام اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے۔ اور ہر ایک علاقہ میں مبلغین کی تعداد میں اضافہ کرنا لازمی ہو گیا ہے۔ کام کی وسعت اور ہمہ گیری کا اندازہ کرنے کے لئے ذیل میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کی دو رپورٹوں کی بناء پر بعض حقائق پیش کئے جاتے ہیں۔ جو ان کی پانچ ماہ کی کارگزاری کا خلاصہ سمجھنا چاہیئے۔ اب اس علاقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا وقار اس قدر بڑھ چکا ہے۔ کہ سابق سلطان زنجبار کے دو پوتوں نے شیخ مبارک احمد صاحب کو دعوت چائے پر بلایا۔ اور شیخ صاحب موصوف نے انہیں خوب تبلیغ بھی کی۔

اس عرصہ میں تعلیم یافتہ افریقن کو ۵۵ پرچے مس رائزن کے بذریعہ ڈاک روانہ کئے گئے۔ یہ سلسلہ ایک سال سے جاری ہے بعض کو خریداری کی تحریک کرنے کے لئے خطوط لکھے گئے اور بعض نے خریداری منظور بھی کی۔ ۴۸ پرچے الفضل خطبہ نمبر کے بھیجے گئے۔ مقامی اور نواحی علاقہ کے عربوں میں عربی اشتہارات اور رسالہ البشریٰ کے پرچے تقسیم کئے۔ ایک تبلیغی اشتہار بزبان سواحیلی دیہات و قصبات میں تقسیم کیا گیا۔ رمضان المبارک کے بارہ میں اسلامی ہدایات پر مشتمل بھی ایک اشتہار بزبان سواحیلی شائع کیا گیا۔ کینیا کالونی کے چیف قاضی نے اس اثنا میں احمدیت کے خلاف چند اشتہار شائع کئے۔ اور ان سب کے جواب فوری طور پر بذریعہ اشتہارات سواحیلی میں دیئے گئے۔ ایک افریقن مبلغ نے کتاب احمدیت یا حقیقی اسلام کے ۱۲۲ صفحات کا ترجمہ بزبان سواحیلی کیا۔ ٹانگانیکا سٹینڈرڈ میں ایک مفصل خط شائع کرایا۔ جس میں درخواست تھی۔ کہ مذہبی رخصتوں پر جو پابندی جنگی ضروریات کے پیش نظر لگائی گئی تھی۔ اسے اب دور کر دیا جائے۔ کشتی نوح کے سواحیلی ترجمہ پر نظر ثانی کی گئی مناسب ترامیم کے بعد اسے ٹائپ کرایا گیا۔ اور ٹائپ کے بعد اسے درست کر کے پریس میں بھجوایا گیا۔ ہمارے مبلغ نے اس عرصہ میں ۳۲۵ تبلیغی و تربیتی خطوط بھی لکھے۔ اور مرکزی نظارتوں سے جو خط و کتابت کی گئی۔ وہ اس سے علاوہ ہے۔ ٹبورا کی مسجد احمدیہ کے متعلق براڈکاسٹنگ کے لئے ایک Talk تیار کی۔

یوم التبلیغ اور یوم سیرۃ پیشوایان مذاہب

یہ لٹریچر جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یوم التبلیغ کے موقعہ پر جو ۱۶ جولائی کو منایا گیا۔ تبلیغی اشتہارات بزبان سواحیلی اور گجراتی ہندوؤں اور عیسائیوں میں تقسیم کئے گئے۔ انگریزی میں بھی ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ جن افریقن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔ ان کی ایمانی حالت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ تبلیغ کے لئے اس دن یہ لوگ تمام ارد گرد کے علاقوں میں پھیل گئے۔ اور دن بھر تبلیغ کرتے رہے۔ نیروبی میں احباب نے دو بار یوم التبلیغ منایا۔ اور ڈیڑھ ہزار کے قریب مختلف قسم کے اشتہارات تقسیم کئے۔ اسی طرح نیروبی میں سیرت پیشوایان مذاہب کا جلسہ بھی اسی عرصہ میں ہوا جس میں بہت سے غیر مسلم مقررین نے تقریریں کیں اور حاضری کافی تھی۔

تربیتی کام

اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس قدر سخت مصروفیت کے باوجود ہمارے مبلغ تربیتی کام کی اہمیت سے کبھی غافل نہیں ہوتے۔ اور اس کی اہمیت کا بخوبی احساس رکھتے ہیں۔ اور ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہتے ہیں۔ کہ ایمان لانے والوں کے قلوب میں پاکیزگی طہارت اور روحانیت پیدا ہو۔ اور وہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکیں۔ اور اس لحاظ سے بھی ان کی راہ نمائی کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کی تحریک پر احباب ٹبورا نے بارہ نفلی روزے رکھے۔ اور چالیس روز تک اجتماعی دعا کی۔ قرآن کریم۔ حدیث۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کے علاوہ فقہی تعلیم کا بھی اہتمام کیا گیا۔ عورتوں میں بھی درس کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ اور افریقن احباب کو ذکر حبیب کی لذت سے بھی آشنا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات سنانے کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ مقامی مبلغین کی تعلیم پر بھی ہمارے مبلغ نے کافی وقت دیا۔ گورنمنٹ افریقن سکول ٹبورا میں مقامی مبلغ امری عبیدی صاحب نے مختلف اسلامی مواضیع پر پانچ لیکچر دیئے مولوی صاحب نے مبلغ مذکور کو ڈیڑھ سپارہ کا ترجمہ سواحیلی میں پڑھایا۔ اور ضروری مقامات کی تفسیر بھی۔ احمدی بچوں کی تعلیم کا فرض بھی بخوبی ادا کیا گیا۔ اور انہیں نماز اور یسرنا القرآن پڑھایا گیا۔ شیخ مبارک احمد صاحب عرصہ زیر رپورٹ میں ضروری اور اہم امور پر خود خطبات جمعہ پڑھنے کے علاوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات کا ترجمہ بھی سواحیلی زبان میں کر کے احباب کو سناتے رہے۔ مرکزی چندوں کے بقائے بھی وصول کئے۔ بعض نئی وصایا کرائیں۔

چیف قاضی کی طرف سے مخالفت

اس علاقہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کو ایسا فروغ اور اتنی اہمیت حاصل ہو رہی ہے کہ ٹبورا کے چیف قاضی نے بھی اس طرف متوجہ ہونا ضروری سمجھا۔ اور جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کئی اشتہارات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ پر اعتراضات کئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔ اور اسے مؤکد بعذاب حلف اٹھانے کی دعوت دی گئی۔ اور مناظرہ کا چیلنج بھی دیا گیا۔ اور اس دعوت کو بکثرت اشاعت دی گئی۔ مگر چیف قاضی نے کوئی جواب نہ دیا۔

پرائیویٹ ملاقاتوں اور لیکچروں کے ذریعہ تبلیغ

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے اس عرصہ میں تبلیغی اغراض کے پیش نظر ۳۲ ملاقاتیں کیں۔ بعض چیفس اور بڑے بڑے سرکاری حکام سے بھی ملاقاتیں کی گئیں۔ اور بعض اوقات ارد گرد کے علاقہ میں بھی جا کر تبلیغ کی۔ اور لوگوں سے ملکران کو پیغام حق پہنچایا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں شیخ صاحب موصوف کچھ عرصہ دار السلام میں رہے اور وہاں چار پبلک لیکچر دیئے۔ جو بہت کامیاب ہوئے۔ ان میں سے ایک لیکچر مسلم برگیڈ منڈل کے زیر اہتمام ہوا۔ جس میں شہر کے ہر قوم سے تعلق رکھنے والے معززین موجود تھے۔ دوسرا لیکچر گورنمنٹ انڈین سیکنڈری سکول میں دنیا کی تعمیر نو اور نوجوان کے موضوع پر ہوا۔ تیسرا شہر کے سینما ہال میں "اسلام اور امن" کے عنوان سے ہوا۔ اس میں ہر طبقہ کے معززین موجود تھے۔ اس لیکچر کا ملخص مقامی انگریزی اخبار Africa Sentinal نے شائع کیا۔ چوتھا لیکچر ہندو منڈل نے اپنی سلور جوبلی کی تقریب پر کرشن جی کی لائف کے موضوع پر کرایا۔ یہ لیکچر بھی بہت پسند کیا گیا۔ اخبار ٹانگانیکا ہیرلڈ نے گجراتی میں تقریر کا خلاصہ اور انگریزی میں سارا مضمون شائع کیا۔ کلچرل سوسائٹی کے ایک اجلاس میں بھی مولوی صاحب شریک ہوئے۔ جو علمی تقریریں کراتی ہے۔ ایک برٹش افسر کرنیل کی تقریر برطانیہ اور امریکہ کے اتحاد کے خوشگوار نتائج پر ہوئی۔ جس پر صاحب صدر کی اجازت سے مولوی صاحب نے سوالات کئے۔ یہ بھی سلسلہ کے تعارف اور تبلیغ کا اچھا موقعہ تھا۔ مولوی صاحب کے سوالات وغیرہ کی وجہ سے اعلےٰ طبقہ کے کئی لوگ آپ سے واقف ہوئے۔ اور ان کی نظروں میں احمدیت کا وقار بہت بڑھ گیا۔ چنانچہ اسکے بعد پولیس کمشنر نے آپ سے ملنے کی خواہش کی۔ اور آپ نے ان سے ملکر ان کو احمدیت اور احمدیہ مشن کے حالات سنائے۔

بعض نئے علاقوں میں تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں بعض نئے علاقوں میں بھی پیغام حق پہنچا۔ مورو گرو کے مقام پر ایک چھوٹی سی جماعت ہے، جو سواحیلی اور انگریزی لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ تبلیغ کرتی رہتی ہے۔ انکی اس کوشش کے نتیجہ میں ایک ملحقہ گاؤں کے لوگ احمدیت میں خاص طور پر دلچسپی لینے لگے ہیں۔ اور یہاں کے قریباً ۷ لوگوں نے کتاب "الاسلام" بزبان سواحیلی خریدی۔ اسی طرح ایک افریقن احمدی مسٹر سعیدی علی کونگو کے علاقہ میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے گئے۔ اور انکو تبلیغ کی۔ اور کتب و اشتہارات تقسیم کئے۔

ریزرو فنڈ کی فراہمی

اس عرصہ میں ریزرو فنڈ کی فراہمی کا کام بھی پوری توجہ سے کیا گیا۔ اور مختار احمد صاحب ایاز نے اسمیں خاص طور پر مولوی صاحب کی مدد کی۔ ایاز صاحب نے چار ماہ کی رخصت حاصل کر کے کئی مقامات کا دورہ کر کے قریباً چار ہزار شلنگ ریزرو فنڈ کا چندہ جمع کیا اور اس دورہ میں وہ مختلف اقوام کے معززین کو مناسب موقعہ پر تبلیغ بھی کرتے رہے۔ اور لٹریچر بھی تقسیم کرتے رہے۔ کئی لوگ ان پر سوالات کرتے رہے۔ جن کے جواب آپ دیتے رہے۔ ایاز صاحب کے اس دورہ میں بعض وقت مولوی مبارک احمد صاحب بھی ان کے ہم سفر رہے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے نئے لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ ٹبورا کی مسجد احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انذاری پیشگوئیاں

زلزلۃ السّاعۃ کی دوسری تجلی کا حال

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

(۴)

عذاب الٰہی کی نہایت خطرناک صورت

چونکہ خدائے ذو الجلال کی جو غضبناک تجلی اب تک دوبار ہو چکی ہے۔ اس لئے علی العموم یہ صورت پیدا نہیں ہوئی۔ دلوں کی سنگلاخ زمین ابھی ویسی ہی سنگلاخ ہے۔ جیسی کہ تھی اس لئے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ دھوآں جو آج جنگ میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ وہ دخانی عذاب نہیں جو سورۂ دخان کی آیات کا موضوع ہے۔ یہ ممکن ہے۔ کہ موجودہ دخانی ایجادات آنے والے عذاب کے لئے بطور پیش خیمہ ہوں۔ اور اب کہ نہایت مہلک زہریلی گیسیں بھی ایجاد ہو چکی ہیں بعید نہیں کہ یہ دونو ایجادیں مل کر اس سے نئی تجلّی کا ایسا سامان پیدا کر دیں جو عذاب الٰہی کی نہایت خطرناک صورت اختیار کر لے۔ ایسی خطرناک کہ فضائے آسمانی میں پھیل کر لوگوں کو دیوانہ کر دے۔ آج سے چالیس سال قبل کون کہہ سکتا تھا کہ فضائے آسمانی آگ برسائے گی۔ آسمان سے فوجیں اُتریں گی اور زہر نازل ہوگا۔ یہ سب باتیں اُس وقت حیرت میں ڈالنے والی تھیں۔ مگر اب یہ معمولی چیزیں ہیں اور جس صورت و شکل میں یہ آج پوری ہو رہی ہیں اس کا وہم و گمان بھی اُس وقت نہ تھا جب ان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی ہوئی اور پیشگوئی کی گئی تھی۔ ٹھیک اسی طرح زلزلۂ ساعۃ کی باقیماندہ آنے والی تجلیوں میں ہوگا۔ دخانی عذاب کی کوئی صورت و شکل ہو۔ خدا تعالے فرماتا ہے "یہ پیشگوئی کی آخری حد ہے۔ وہ وعدہ ٹلے گا نہیں جب تک خون کی ندیاں چاروں طرف سے بہہ نہ جائیں"۔

(تذکرہ صفحہ ۶۹۱)

اور فرماتا ہے "وَبِعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَنُمَزِّقُ الْاَعْدَاءَ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَمَکْرُ اُولٰئِکَ ھُوَ یَبُوْرُ اِنَّا نَکْشِفُ السِّرَّ عَنْ سَاقِہٖ یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ"

(تذکرہ صفحہ ۲۷۰)

اور مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ تو ہی غالب ہے۔ ہم دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ ان کی تدبیریں ضائع جائینگی۔ ہم اُس دن اس سربستہ راز کی حقیقت آشکار کر دیں گے۔ اُس دن مومن خوش ہوں گے۔

اور فرماتا ہے"۔ دیکھ میں ایک نہایت چھپی ہوئی بات پیش کرتا ہوں"۔ (تذکرہ صفحہ ۴۸۶)

اس کے بعد ایک اور الہام ہوا۔ مگر فرمایا کہ اس کے اظہار کی اجازت نہیں۔

یہ نہایت ہی چھپا ہوا راز کیا ہے؟ اور اُس کا کشفِ ساق کس صورت و شکل میں ہوگا؟ یہ راز خدا تعالے کے الہام "حٰمٓ تلک آیات الکتاب المبین۔ راز کھل گیا"۔ نے حل کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اس الہام کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ وہ جو حٰمٓ ہے۔ اس میں خدا کے نوشتہ کے کئی نشان ہیں جو ظاہر ہونے والے ہیں۔ حٰمٓ مقطعات میں سے کسی کا نام ہے۔ یہی تفہیم ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۶۶۰)

بعض سورتیں ایسی ہیں۔ جن کے پہلے۔ الٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓ جیسے مختصر الفاظ آتے ہیں۔ انہیں مقطعات کہتے ہیں۔ سورہ حٰمٓ جس میں دخانی عذاب الیم کی پیشگوئی ہے۔ اس میں ایک دوسری پیشگوئی یہ ہے کہ ہم مومنوں کو عذاب مہین سے اُسی طرح نجات دیں گے جس طرح بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی۔ اللہ تعالےٰ اسی سورۂ دخان کے دوسرے رکوع میں فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُھِیْنِ۔ مِنْ فِرْعَوْنَ۔ اِنَّہٗ کَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ۔ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰھُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعَالَمِیْنَ یعنی ہم اس سے قبل بنی اسرائیل کو نجات دے چکے ہیں۔ فرعون کے ایسے عذاب سے ان کو نجات دی تھی۔ جو نہایت ذلیل کرنے والا تھا۔ وہ فرعون حد سے بڑھا ہوا۔ اور مسرف تھا۔ ہم نے اُن بنی اسرائیل کو اپنے علم کی بناء پر تمام قوموں کے مقابلہ میں چن لیا تھا۔ اللہ تعالےٰ سورۂ دخان کے تیسرے رکوع میں "شَجَرَۃَ الزَّقُّوْمِ" یعنی بدعملی اور اُس کے بدنتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کَالْمُھْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ یعنی اُن کی یہ بدکاریاں کھولتی ہوئی آگ ہے۔ جو ان کے پیٹوں میں کھول رہی ہے اور آخر ان کو اُسے اُگلنا پڑے گا۔ اور وہ آگ اُن کے سروں پر بھی انڈیلی جائیگی اور اُن سے کہا جائے گا۔ ذُقْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ۔ اِنَّ ھٰذَا مَا کُنْتُمْ بِہٖ تَمْتَرُوْنَ۔ اس کا مزہ چکھو۔ تم تو اپنے آپ کو بہت ہی ذی عزت اور اعلےٰ درجہ کے انسان سمجھتے تھے۔ یہی ہے وہ بات جس کے بارے میں تمہیں شک رہا ہے۔

آخری گرفت

یہ خلاصہ ہے۔ سورۂ دخان کے مضمون کا۔ ضرور تھا کہ وعدہ کے مطابق اس دنیا میں قیامت کا نمونہ قائم کیا جاتا تا مکذبین کو اس سے عبرت حاصل ہو۔ اور جب اس کی گھڑی قریب آئی تو وعدہ کے مطابق دنیا میں ایک نذیر بھیجا گیا جس کے ذریعہ سے وسیع پیمانہ پر عام انذار ہو کر اتمام حجت کر دیا گیا ہے۔ پس ضرور ہے۔ کہ آخری گرفت سے قبل لوگ دخانی عذاب۔ الیم میں مبتلا کئے جائیں اور جس طرح بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی گئی تھی۔ اسی قسم کا سامانِ نجات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے بھی ہو۔

موسوی تجلی کا ظہور

یہ وہ سربستہ راز تھا۔ جس کی منادی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ تمام الہامات کر رہے ہیں۔ جو زلزلۂ ساعۃ کی چنگاروں کے بارے میں آپ پر نازل ہوئے آپ کو بار بار وحیٔ الٰہی میں موسےٰ کا خطاب اسی لئے دیا گیا ہے۔ کہ آپ کے ذریعہ سے بھی ویسی ہی قہار اور طوری تجلی مقدّر تھی۔ جو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ہاتھوں سے ہوئی آپ کے اِن الہامات میں سے جن کا تعلق موسوی تجلی سے ہے۔ ایک الہام یہ ہے۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ یہ سورہ مزمل کی آیت ہے۔ جو آپ پر ۱۴-اپریل ۱۹۰۶ء کو الہامًا نازل ہوئی اس الہام سے قبل آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ عالم خواب میں ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ زلزلہ آ رہا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۵۱)

اور اس موسوی تجلی کے بارے میں آپ کا ایک الہام یہ بھی ہے۔ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ۔ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ۔ اِنَّہٗ سَیَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا۔ (تذکرہ صفحہ ۳۵۹)

ہم نے ان ٹھٹھا کرنے والوں سے نپٹ لیں گے۔ تیرا رب ان کی گھات میں ہے۔ وہ دن قریب ہے۔ کہ وہ بچوں کو مارے غم کے بوڑھا کر دے۔ یہ آخری حصہ وحی بھی خفیف سے تصرف کے ساتھ سورۂ مزمل ہی کی ایک آیت ہے۔ جس کا سیاق یوں ہے۔

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَۃِ وَمَھِّلْھُمْ قَلِیْلًا۔ اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا۔ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّۃٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا۔ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَکَانَتِ الْجِبَالُ کَثِیْبًا مَّھِیْلًا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰہُ اَخْذًا وَّبِیْلًا۔ فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا۔ اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِہٖ کَانَ وَعْدُہٗ مَفْعُوْلًا۔ یعنی اِن اہل نعمت و دولت مکذبین کو چھوڑ دیں ان سے نپٹوں گا ہمارے پاس عبرتناک سزاؤں کے سامان ہیں جہنم بھی ہے۔ ایسا کھانا بھی ہے۔ جو گلے میں اٹکے گا۔ اور اس سے بڑھ کر دردناک سزا بھی ہے۔ اِن سزاؤں کا جب ظہور ہوگا۔ تو زمین کانپ اٹھے گی۔ اور پہاڑ تودۂ ریت بنکر ڈھلک جائیں گے۔ ہم نے تمہاری طرف ایسا ہی ایک رسول شاہد بھیجا ہے۔ جیسا کہ فرعون کیطرف بھیجا تھا۔ فرعون نے اس رسول کا انکار کیا تو ہم نے اسے پکڑا اور تباہ کر دیا۔ پس تم بحالتِ کفر کس طرح اُس دن سے بچ سکتے ہو۔ جو بچوں کو بوڑھا کر دیگا۔ آسمان اِن عذابوں کے ساتھ پھٹے گا یہ اس کا وعدہ ہے۔ جو ہو کر رہے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ آپ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بروز ہیں۔ اور آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت کی غرض و غایت پوری کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ چونکہ بروز میں اصل کے عکس کا پایا جانا ضروری ہے۔ اس لئے زمانہ کی عین مناسبت سے آپ کو بھی موسیٰ کا خطاب دیا گیا ہے۔ اور قرآن مجید کی وہ آیات آپ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوبارہ نازل ہوئی۔ جو مثیل موسیٰ کے ساتھ مختص ہیں۔ اس لئے آپ کے الہامات میں جو بنی اسرائیل کا لفظ وارد ہوا ہے۔ اس سے آپ نے اپنی جماعت مراد لی ہے۔ چنانچہ ۵ راپریل ۱۹۰۵ء کے الہام کَفَفْتُ عَنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْل کی آپ یہ تشریح فرماتے ہیں:۔ "بنی اسرائیل سے مراد وہ قوم ہے۔ جس پر اس قسم کے واقعات تکلیف وارد ہوئے ہوں۔ جیسے کہ بنی اسرائیل پر فرعون کے زمانہ میں ہوئے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہماری جماعت بنی اسرائیل سے مشابہ ہے۔ وہ لوگ جو ان پر بے جا ظالمانہ حملے کرتے ہیں۔ ان کو خدا تعالےٰ نے فرعون سے مشابہت دی ہے۔ اور پیشگوئی کا حاصل مطلب یہ کہ ایسے بے جا حملے کرنے والے روک دیئے جائیں گے۔ اور ایسے نشان ظاہر ہوں گے۔ کہ ان کی باتوں کا لوگوں کے دل پر کچھ اثر نہیں ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۴۸۹)

حضرت موسیٰ ع کے زمانہ کی سی تجلّی

حضرت اقدس اشتہار مورخہ ۲۱ راپریل ۱۹۰۵ء میں موسیٰ کے زمانے کی سی تجلّی اور اس کے نتائج کا کھلے کھلے الفاظ میں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس آنے والے نشان کے بعد جو مجھکو قبول کرے گا۔ اس کا ایمان قابل عزت نہیں۔ جس کے کان ہیں سنے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ زمین والوں نے میری طرف سے منہ پھیر لیا ہے۔ پس جب ایک انسانی سلطنت عدول حکمی سے ناراض ہو جاتی ہے۔ اور ہولناک سزا دیتی ہے۔ پھر خدا کا غضب کیسا ہوگا؟ پس توبہ کرو۔ کہ دن نزدیک ہیں۔ اور اس بارے میں جو عربی میں مجھے وحی الٰہی ہوئی ہے۔ اس جگہ میں اسکو معہ ترجمہ لکھ کر اس اشتہار کو ختم کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ لَکَ دَرَجَۃٌ فِی السَّمَآءِ وَفِی الَّذِیْنَ ھُمْ یُبْصِرُوْنَ۔ نَزَلَتْ لَکَ۔ لَکَ نُرِیْ اٰیَاتٍ وَنَھْدِمُ مَایَعْمُرُوْنَ۔ قُلْ عِنْدِیْ شَہَادَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّؤْمِنُوْنَ۔ کَفَفْتُ عَنْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ۔ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَجُنُوْدَھُمَا کَانُوْا خٰطِئِیْنَ۔ اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً۔ یعنی تیرا آسمان پر ایک درجہ ہے۔ اور نیز ان میں درجہ ہے۔ جو آنکھیں رکھتے ہیں اور دیکھتے ہیں۔ اور میں تیرے لئے زمین پر اتروں گا تا اپنا نشان دکھلاؤں۔ ہم تیرے لئے زلزلہ کا نشان دکھلائیں گے۔ اور وہ عمارتیں جن کو غافل انسان بناتے ہیں۔ یا آئندہ بنائیں گے۔ گرا دیں گے۔ میں تیری جماعت کے لوگوں کو جو مخلص ہیں۔ اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں۔ بچاؤں گا......

میں آخر کو ظاہر کر دوں گا کہ فرعون۔ یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت پر ہیں۔ اور ہامان۔ یعنی وہ لوگ جو ہامان کی خصلت پر ہیں۔ اور ان کے ساتھ کے لوگ جو ان کا لشکر ہیں۔ یہ سب خطا پر تھے.... میں اپنی تمام فوجوں کے ساتھ یعنی فرشتوں کے ساتھ نشانوں کے دکھلانے کے لئے ناگہانی طور پر تیرے پاس آؤں گا۔ یعنی اس وقت جب اکثر لوگ باور نہیں کریں گے۔ اور ٹھٹھے اور ہنسی میں مشغول ہوں گے۔ اور بالکل میرے کام سے بے خبر ہوں گے۔ تب میں اس نشان کو ظاہر کر دوں گا۔ کہ جس سے زمین کانپ اٹھیگی تب وہ روز دنیا کے لئے ایک ماتم کا دن ہوگا۔ مبارک وہ جو ڈریں۔ اور قبل اس کے جو خدا کے غضب کا دن آوے۔ توبہ سے اسکو راضی کرلیں۔ کیونکہ وہ حلیم اور کریم اور غفور اور توّاب ہے۔ جیسا کہ وہ شدید العقاب بھی ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۹۳ء تا ۹۵ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان الہامات اور ان کے متعلق حضور کی تصریحات کی روشنی میں الہام۔ حٰمٓ۔ "تِلْکَ اٰیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ۔ راز کھل گیا" کو دیکھیں۔ اور اس کے ساتھ سورۃ الدخان کی وہ آیات بیّنات بھی پڑھیں۔ جو صفتِ اخیار و اماتت۔ دخانی عذاب الیم۔ اور (البطشۃ الکبریٰ) بہت بڑے مواخذہ کے تعلق میں وارد ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُھِیْنِ۔ مِنْ فِرْعَوْنَ۔ اِنَّہٗ کَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ۔ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰھُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ۔ وَاٰتَیْنٰھُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْہِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ۔ اور فرماتا ہے۔ اَھُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ اَھْلَکْنٰھُمْ۔ اِنَّھُمْ کَانُوْا مُجْرِمِیْنَ۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ۔ مَا خَلَقْنٰھُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ"۔ یہ آیات ہمارے لئے ایک معمّہ کی طرح تھیں۔ بظاہر ان میں کوئی تسلسل اور مناسبت معلوم نہ ہوتی تھی۔ مگر اب خدا تعالےٰ کی تازہ وحی نے ان کا تسلسل و مناسبت نہایت عمدگی سے ظاہر کر دی ہے۔ جس سے ان کا حسن پوری شان کے ساتھ نمایاں ہوگیا ہے۔ اور ہر پڑھنے والے کا دل وفور مسرت سے بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔ ع

"تیرا صحیفہ چوموں قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے"۔

یوم الفصل

ان آیات بینات میں جن کی تلاوت میں نے ابھی کی ہے۔ ایک یوم الفصل کے قائم ہونے کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْقَاتُھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ۔ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰہُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔ مولیٰ عربی زبان میں جنگی اصطلاح تھی۔ جو بالکل انہی معنوں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ جن معنوں میں لفظ اتحادی (Allies) یا لفظ محوری (Axis) وغیرہ آج کل استعمال ہوتا ہے۔ اس آیت کے یہ معنی ہیں۔ کہ ان سب کے لئے ایک فیصلہ کن دن مقرر ہے۔ اور وہ ایسا دن ہوگا۔ کہ کوئی یار و مددگار کسی یار و مددگار کے کام نہ آئے گا۔ اور نہ انہیں الٰہی نصرت حاصل ہوگی۔ اس یوم الفصل کے قائم ہونے کی خبر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تازہ وحی کے ذریعہ سے دی جاچکی ہے۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ ہمارا زمانہ ہی وہ موعود یوم الفصل ہے۔ جس کا ذکر سورہ دخان اور سورۂ مرسلات میں کیا گیا ہے۔ یوم الفصل کے متعلق الہامات یہ ہیں:۔ اَئِمَّۃُ الْکُفْرِ۔ لَا تَخَفْ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔ یَنْصُرُکَ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ۔ اِنَّ یَوْمِیْ لَفَصْلٌ عَظِیْمٌ۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ۔ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِہٖ۔ یہی پیشوایان کفر ہیں۔ مت خوف کر۔ تجھی کو غلبہ ہے۔ خدا کئی میدانوں میں تیری مدد کرے گا۔ میرا دن حق اور باطل میں فرق بین کریگا۔ خدا لکھ چکا ہے۔ کہ غلبہ مجھ کو اور میرے رسولوں کو ہے۔ کوئی نہیں کہ جو خدا کی باتوں کو ٹال دے۔ اور حضور کو الہامات ہوئے:۔ نُنَزِّلُ عَلَیْکَ اَسْرَارًا مِّنَ السَّمَآءِ وَنُمَزِّقُ الْاَعْدَآءَ کُلَّ مُمَزَّقٍ۔ وَنُرِیْ فِرْعَوْنَ وَھَامَانَ وَجُنُوْدَھُمَا مَا کَانُوْا یَحْذَرُوْنَ۔" (تذکرہ صفحہ ۵۸۷)

ہم کچھ راز کی باتیں آسمان سے تجھ پر اتارتے ہیں۔ اور ہم دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے۔ اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ انجام دکھائیں گے۔ جس کا انہیں کھٹکا ہے۔ اور میرا قیاس یہ ہے۔ کہ حضور کا الہام انا امتنا اربعة عشر دوابا ذالک ماعصوا وکانوا یعتدون بھی اسی تعلق میں ہے۔ حضور نے اس کا ترجمہ یہ فرمایا ہے۔ ہم نے چودہ چارپایوں کو ہلاک کر دیا۔ کیونکہ وہ نافرمانی میں حد سے گذر گئے تھے" (تذکرہ صفحہ ۶۰۵)

اور یہ یاد رہے، کہ دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی میں بھی دجالی فتنہ کے ظہور کو چوپایہ سے ہی تشبیہ دی گئی ہے۔ اور اسی تعلق میں حضور کا مشہور "بخرام وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیان برمنار بلند تر محکم افتاد"۔ "پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا۔ اور تیری ساری مرادیں تجھے دیگا۔ رب الافواج اس طرف توجہ کرے گا۔ اس نشان کا مدعا یہ ہے۔ کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے (یعنی خدا تعالیٰ کے) منہ کی باتیں ہیں۔ یَا عِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ ثُلَّۃٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَثُلَّۃٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھکو اٹھاؤنگا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ خدا اسے قبول کرے گا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا۔ (تذکرہ صفحہ ۵۸۴)

انصار اللہ کا سالانہ جلسہ

بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء بروز سوموار بعد نماز ظہر بوقت تین بجے شام مسجد اقصیٰ میں انصار اللہ کا سالانہ جلسہ ہونا قرار پایا ہے۔ احباب کو چاہیئے اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ انصار جماعت قادیان و بیرو نجات جن کی عمر زائد چالیس سالہ ہے۔ کی خدمت میں تاکید کی جاتی ہے۔ کہ اس جلسہ میں بروقت شامل ہونے کی ہر ممکن کوشش کی جاوے۔ کیونکہ انصار جماعت کا اس جلسہ میں شامل ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ عہدہ داران جماعت انصار یعنی زعیم صاحبان وغیرہ کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی اس جلسہ میں شامل ہوں۔ دوسرے انصار کو بھی اپنے ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔ پروگرام جلسہ بعد میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کفر پر حملہ کی ابتداء

یکم تا ۱۵-۱ خاء

(۲)

بیرونی ممالک میں تبلیغی سرگرمیاں انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے کہیں زیادہ زور سے شروع ہونے والی ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :"میرے اعلان پر سینکڑوں لوگوں نے اپنی زندگیاں اسلام کے لئے وقف کی ہیں۔ اور بیسیوں مبلغ ہیں جو بیرونی ممالک کی تبلیغ کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اور تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہ ہندوستان سے باہر تبلیغ کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ اور جیسا کہ گزشتہ تجربہ بتا رہا ہے۔ جب یہ لوگ تبلیغ کے میدان میں نکل کھڑے ہوئے تو انشاء اللہ ہر علاقہ میں یکدم ہزاروں لوگ ہمارے سلسلہ میں داخل ہونے شروع ہو جائیں گے"

پس بیرونی ممالک میں بہت جلد عظیم الشان ترقی کی امید ہے۔ اس کے پیش نظر اگر ہندوستان کی جماعتیں کما حقہ بیدار نہ ہوں۔ تو اس کا نتیجہ سوائے اس کے کچھ نہیں کہ کفر پر حملہ کی ابتداء بیرونی ممالک کے احمدیوں کے ہاتھوں میں چلی جائے۔ پندرہ روزہ نقشہ بیعت پیش ہے۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ آپ نے اس خطرے کے ازالہ کے۔ لئے کیا کوشش کی ہے۔

نورالدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	قادیان بذریعہ تبلیغ مقامی	۵
۲	لاہور	×
۳	کریام ضلع جالندھر	×
۴	دہلی	۱
۵	سیالکوٹ	×
۶	حیدرآباد دکن	×
۷	کلکتہ	×
۸	کیرنگ اڑیسہ	×
۹	ناسنور کشمیر	×
۱۰	ننگل ضلع گورداسپور	×
۱۱	گھٹالیاں ضلع سیالکوٹ	×
۱۲	ننگل کلاں ضلع گورداسپور	×
۱۳	ادرحمہ ضلع سرگودھا	×
۱۴	تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور	×
۱۵	امرتسر	×
۱۶	سونگھڑہ اڑیسہ	×
۱۷	بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان	×
۱۸	محمود آباد ضلع جہلم	×
۱۹	گولیکے ضلع گجرات	×
۲۰	کنانور مدراس	×
۲۱	چارکوٹ کشمیر	×
۲۲	بھینی بانگر ضلع گورداسپور	×
۲۳	اٹھوال ،،	×
۲۴	موسے بنی مائنز بہار	×
۲۵	کرولہ پلی اڑیسہ	×
۲۶	کھاریاں ضلع گجرات	×
۲۷	دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور	×
۲۸	پادرشل بنگال	۹
۲۹	گنج شعلپورہ	×
۳۰	یاڑی پورہ چک امرچ کشمیر	×
۳۱	رتنی نگر کشمیر	×
۳۲	دوالمیال ضلع جہلم	×
۳۳	مانہ دیدکا ضلع سیالکوٹ	×
۳۴	چک سکندر مع مضافات ضلع گجرات	×
۳۵	سدھروہ ضلع ہوشیارپور	×
۳۶	گھٹوکے مجہ ضلع سیالکوٹ	×
۳۷	سیدوالا ضلع شیخوپورہ	×
۳۸	تنگریا سرائے۔ اڑیسہ	×
۳۹	شاہدرہ لاہور	×
۴۰	جہلم	×
۴۱	بمبئی	×
۴۲	کھیوا کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ	×
۴۳	یادگیر۔ دکن	×
۴۴	بھیرو چیچی ضلع گورداسپور	×
۴۵	گجرات	×
۴۶	کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان	×
۴۷	کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور	×
۴۸	کراچی	×
۴۹	ونجواں ضلع گورداسپور	×
۵۰	منیر روڑ لپور	×
۵۱	سامانہ محمود پور ریاست پٹیالہ	×
۵۲	غوث گڑھ ماچھیواڑہ ،، ،،	×
۵۳	بھاگلپور سٹی	×
۵۴	کپورتھلہ	×
۵۵	کوئٹہ	×
۵۶	چانگریاں ماٹگا ضلع سیالکوٹ	×
۵۷	مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ	×
۵۸	عزیزپور ڈگری ضلع سیالکوٹ	×
۵۹	چونڈہ ضلع سیالکوٹ	×
۶۰	لالہ موسیٰ ضلع گجرات	×
۶۱	کھنہ پور کشمیر	×
۶۲	محمد آباد اسٹیٹ سندھ	×
۶۳	غالی میانوالی ضلع سیالکوٹ	×
۶۴	شاہ پور امرگڑھ ضلع گورداسپور	×
۶۵	خیدرکے ہنگیلے ضلع سیالکوٹ	×
۶۶	ملتان	×
۶۷	ناصر آباد سندھ	×
۶۸	پینکال اڑیسہ	×
۶۹	مجوکہ ضلع سرگودھا	×

جلسہ سالانہ پر آنے والے خدام

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان آنے والے تمام خدام کو بلا استثناء دفتر مرکزیہ میں اطلاع دینی ضروری ہوگی۔ قائدین۔ زعماء کرام قادیان پہنچتے ہی خود ایسے تمام خدام کے متعلق باقاعدہ فہرست کی صورت میں مذکورہ اعلان پہنچائیں۔ لیکن اگر کسی مجلس سے قائد یا زعیم جلسہ پر نہ آئے ہوں تو خدام فرداً فرداً خود دفتر مرکزیہ میں اپنے قادیان پہنچنے کی اطلاع دیں۔ اس ہدایت کی تعمیل ہر خادم کو ہر حال کرنی ہے۔ خاکسار ملک عطاء الرحمن مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

نشر و اشاعت سے کتب کی خرید بھی صیغہ ہذا کی امداد ہے۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر ضرور ہمیں نوازیں سکرٹریان تبلیغ و نشر و اشاعت اپنے پتے ضرور لکھ دیں

مہتمم نشر و اشاعت قادیان

شیطان کانفرنس

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ فرماتے ہیں:۔ "ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی کتاب بعنوان "شیطان کانفرنس"..... الوکھی تصنیف..... اسقدر دلچسپ ہے کہ میں نے اسے رات کے ۱۱ بجے..... اٹھایا۔ اسے ختم کرنے کے بعد ایک بجے رات کو کھانا کھایا تیز زود یک ہر خاندان کے ہر فرد کو اس کا پڑھنا از بس ضروری ہے"

قیمت چھ آنے علاوہ محصول ڈاک ۶/

ترانہ اسلم قیمت ۱/

نماز مترجم باتصویر قیمت ۴/

پیارے خدا کی پیاری باتیں قیمت ایک روپیہ

مقدس کہانیاں (نیا تحفہ) قیمت ۸/

اسلم منزل دارالفضل قادیان

اُردو تبلیغی لٹریچر

پیارے امام کی پیاری باتیں	۱ — ۰ — ۰
اسلامی اصول کی فلاسفی	۰ — ۸ — ۰
ملفوظات امام زمان	۰ — ۴ — ۰
ہر انسان کو ایک پیغام	۰ — ۴ — ۰
نماز مترجم	۰ — ۳ — ۰
نماز مترجم باتصویر	۰ — ۴ — ۰
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں ؟	۰ — ۲ — ۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	۰ — ۲ — ۰
تمام جہان کو چیلنج مع ایک لاکھ روپیہ انعام	۰ — ۲ — ۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان	۰ — ۱ — ۰
	۲ — ۱۴ — ۰

جملہ دس کتابوں کے سب کی قیمت ۲ — ۸ — دو روپے آٹھ آنے معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

قابل فروخت مکان و زمین

(۱) مکان پختہ واقعہ دارالبرکات غربی (گلی ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب) رقبہ ۲ مرلہ مشتمل بر ایک دالان ۲۸ × ۱۱½ دو کمرے ۱۴ × ۱۱½۔ سامنے برآمدہ اس کے دونوں طرف ۲ کمرے ۹ × ۹ بیٹھک ۲۲ × ۱۱½ غسل خانہ میں نلکا۔ فرش۔ سیڑھیاں۔ پردے چھت پر پختہ

(۲) سفیدہ زمین۔ ۱ مرلہ واقعہ محلہ دارالعلوم متصل مکان حکیم غلام حسین لائبریرین

پتہ مرزا غلام نبی چغتائی کوٹ رکن دین قصور

(دوران جلسہ میں بر مکان ڈاکٹر عبدالرحمن آف موگا۔ دارالشکر شرقی۔ قادیان)

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے

قیمت فی تولہ۔ ایک روپیہ چار آنہ

مکمل خوراک ۱۱ تولہ۔ بارہ روپے ۱۲

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام! ——— جلسہ سالانہ پر

ہمارے سالانہ جلسہ کی آمد آمد ہے۔ احباب جماعت حسب معمول کثرت سے دارالامان تشریف لا رہے ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ خدام بالخصوص اپنے اس قومی اجتماع میں کثرت سے شریک ہوں۔ اور اس موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کی مخصوص مساعی میں شرکت سے مستفیض ہوں۔ (خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ)

ضروری تصحیح

اخبار الفضل مجریہ ۵ دسمبر ۱۹۴۴ء کے صفحہ ۷ پر زیر عنوان تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ جو اعلان شائع ہوا ہے۔ اسکی شق نمبر ۳ میں یہ لکھا گیا ہے۔ کہ قاضی خلیل الرحمٰن صاحب اسسٹنٹ ڈولپمنٹ کمشنر متعینہ ڈھاکہ کو پراونشل انجمن احمدیہ بنگال کے لئے امیر مقرر کیا گیا ہے یہ درست نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے۔ کہ قاضی صاحب موصوف کو پراونشل انجمن احمدیہ بنگال کے لئے نائب امیر مقرر کیا گیا ہے۔ امیر ص

ضرورت ہے

ایک بی۔ ایس۔ سی یا ایم۔ ایس۔ سی (کیمسٹری) کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں بنام منیجر

بدر کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان

قدوسیوں کے شہنشاہ کی

جلالی و جمالی شان کا اظہار حضرت سلطان القلم کی زبان و قلم سے

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یہ علم و عرفان کا خزانہ جو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محامد و محاسن۔ فضائل و کمالات فیوضات و احسانات کا عربی۔ فارسی اردو نظم و نثر میں پونے چار سو صفحات کا ضخیم تذکرہ اور مقدس و بے نظیر مجموعہ ہے۔ سلطان مشرق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر یا اسی تصنیفات سے جمع کیا گیا ہے۔ دنیا جہان کی کتابیں چھان مارو۔ اس قسم کی کتاب کہیں نہ ملے گی۔ اس کے مطالعہ سے آپ کے دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت کوٹ کوٹ کر بھر جائیگی۔ یہ کتاب احرار و ہمچوں اشرار و شیاطین الانس والجن کی بیہودہ سرائی اور ژاژخائی کا مسکت و مبہت جواب اور ان کے زہر کا حقیقی تریاق ہے۔ کتاب دس روز تک واپسی کی شرط پر بھیجی جاتی ہے ہدیہ صرف دو روپیہ۔ المشتہر حکیم عبداللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل قادیان

ساڑھے تین سو سال قبل کا ایک مجرب نسخہ

جو کہ بابر بادشاہ کے خاندان میں استعمال کیا جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہ نسخہ قلمی بیاض سے حکیم ڈاکٹر عبدالغفار خاں استاذ الحکماء رجسٹرڈ گورنمنٹ پریکٹشنر کے خاندان کو دستیاب ہوا۔ جو پشت در پشت کروڑ ہا مریضوں پر کامیاب ہونے پر ملک میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

اکسیر بابری ہر لحاظ سے محافظ شباب ہے۔ اور طاقت کو بحال کرتی ہے۔ اس کا استعمال اعضائے رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ اور اعصاب کو طاقت دیکر قوت جسمانی میں بے حد اضافہ کرتا ہے۔ مکمل کورس پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

منیجر دہلی اجمل دواخانہ کٹڑہ حکیماں امرتسر (پنجاب)

سب سے بڑی قلتوں میں سے ایک

کاغذ

پیپر کنٹرول (اکانمی) آرڈر سے کس طرح لازمی ضروریات کیلئے کاغذ کی فراہمی کا انتظام کیا گیا ہے

اس کنٹرول کی وجہ سے غیر سرکاری ضرورتوں کے لئے کاغذ کی موجودہ فراہمی میں ایک پونڈ کی بھی کمی نہیں ہوئی۔ نہ حکومت کے استعمال کے لئے زائد کاغذ لیا جا رہا ہے۔

اس آرڈر کے ذریعے خرچ کی مقدار کو ۱۹۴۲ء کی مقدار کے ۳۰ فیصدی تک محدود کر کے ہر قسم کے خرچ کو سختی سے گھٹا دیا گیا ہے۔ تاہم زیادہ اہم ضرورتوں کے لئے اس ۳۰ فیصدی والے اصول سے رعایت مل سکتی ہے۔ اس قسم کی بہت سی رعائتیں پہلے ہی دی جا چکی ہیں اور بعض زیر غور ہیں۔ چنانچہ اس آرڈر کا مقصد اہم ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے غیر اہم اخراجات کو کم کرنا ہے۔ پبلک مفاد کے اداروں کو جیسے ٹرام، بس، بجلی کی کمپنیاں اور آب رسانی کا انتظام، ضروری اشیاء کے کارخانے، تعلیمی ادارے وغیرہ، اپنی کم سے کم ضروریات کے لئے بہرحال کاغذ ملنا چاہئے۔ یہ اسی طرح ممکن ہے کہ غیر ضروری صرف کو سختی سے گھٹایا جائے۔ اس میں ملک ہی کا فائدہ ہے حتی الامکان کفایت سے کام لیکر حکومت کے ساتھ تعاون کیجئے۔

حالات سے باخبر رہئے۔ کاغذ بچایئے

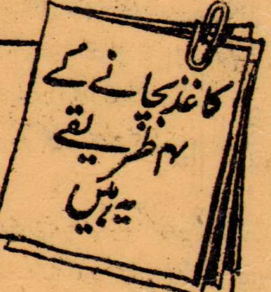

۱۔ کاربن سے اتارے ہوئے پرانے ورقوں کا دوسرا رخ کام میں لایئے۔
۲۔ غیر اہم خطوط کا جواب انکی پشت پر لکھیئے
۳۔ حاشیہ گھٹا کر ہر جگہ کم کر دیجئے۔
۴۔ حتی الامکان چھوٹے سے چھوٹا کاغذ استعمال کیجئے

پیپر کنٹرول (اکانمی) آرڈر ۱۹۴۴ء کی نقل منیجر آف پبلکیشنز، سول لائنز دہلی یا سرکاری مطبوعات بیچنے والے ایجنٹوں سے ایک آنے میں مل سکتی ہے۔

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز نئی دہلی نے شائع کیا

AAJ 1210

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ جزیرہ لیٹے میں انگریزی فوج یاماشیٹا لائن کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لائن کے مشرق میں جو جاپانی دستے گھرے پڑے ہیں۔ ان کا صفایا کیا جارہا ہے۔ تین چھوٹے جہازوں نے رات کی تاریکی میں آرمک میں فوجیں اتارنے کی کوشش کی۔ مگر ان کو ڈبو دیا گیا۔ پرل ہاربر پر حملہ کے بعد اب تک امریکہ ایک سو سے زیادہ طیارہ بردار جہازوں کا بیڑا تیار کر چکا ہے۔ اس وقت امریکہ کے پاس ۳۵۵۰۰ ہوائی جہاز ہیں۔ اور جو دشمن کو جو نقصان پہنچا چکے ہیں۔ وہ امریکہ کے نقصان سے پانچ گنا ہے۔

امریکن مبارزوں نے جاپان کے شہر نوگا وار پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ جاپانیوں کا بیان ہے کہ شہر میں بڑے زور کے دھماکے ہوئے۔ اس شہر میں ہوائی جہازوں کے بڑے بڑے کارخانے ہیں۔

کانڈی ۱۴ دسمبر۔ برما میں مشرقی افریقہ کی فوج جاپانی چھاؤنی تنوا گین میں داخل ہو گئی ہے یہ چھاؤنی اسے یو جانے والی سڑک پر کلیوا سے دس میل دور ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ مغربی محاذ پر پہلی امریکن فوج نے روہر دریا پر دو نئے حملے کئے اور کافی آگے بڑھ گئی۔ یہاں سے ڈیڑھ سو میل جنوب کی طرف ساتویں فوج نے ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے اور اس کے ہراول دستے رائن تک جا پہنچے ہیں۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل سر کلاڈ آکنلک نے ڈیفنس ری آرگنائزیشن کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جنگی کوششوں میں ہندوستان جو حصہ لے رہا ہے۔ وہ بہت قابل تعریف ہے۔ لڑائی کی وجہ سے اس ملک کو بہت اقتصادی بوجھ اٹھانا پڑا ہے سب سے زیادہ بوجھ کسانوں پر ہے۔ تمام دنیا ہندوستانیوں کی ان قربانیوں کی تعریف کرتی ہے۔ جنگ کے بعد جو فوج بنائی جائے۔ وہ ہندوستان کے زیادہ سے زیادہ حصہ میں رکھی جانی چاہیئے۔ حکومت خواہ کیسی ہو۔ یہ امر یقینی ہے کہ وہ ایک مدت تک اپنی ضروریات کو پورا نہ کر سکے گی۔ اس لئے اگر کسی دشمن نے حملہ کیا تو لازماً اسے مدد لینی پڑے گی۔ آپ نے کہا یہ ضروری نہیں کہ بار بار ٹرے حملے کے وقت ہندوستان پر اقتصادی بوجھ اور بڑھ جائے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ روسی فوجیں بوڈاپسٹ کے شمال مشرق میں اب صرف سات میل پر ہیں اور پیشقدمی جاری ہے۔

کلکتہ ۱۴ دسمبر۔ وائسرائے ہند لارڈ ویول نے یہاں ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گو ہم جنگ جیت رہے ہیں۔ مگر ابھی جیتی نہیں۔ اور ۱۹۴۵ء میں شائد ہندوستان کو اور بھی زیادہ سرگرمی کے ساتھ جنگ جیتنے میں حصہ لینا پڑے گا۔ اب وقت ایسا ہے کہ جنگ کے لئے کوشش ہر چیز پر مقدم ہے۔ ابھی ہمارے سامنے بہت بڑا کام ہے۔ جنگ نے ہندوستان کو کمزور کرنے کے بجائے مضبوط کر دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ڈیڈ لاک کو دور کرنے کے لئے ملک معظم کی حکومت دو بار کوشش کر چکی ہے مگر دونوں ناکام رہیں۔ اب ہندوستان کو خود ہی کوئی تعمیری تجاویز پیش کرنی چاہئیں۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ ایک امریکن مبصر نے براڈکاسٹ میں کہا کہ اس وقت سارے یونان پر باغیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ صرف جزیرہ نما پیرائیوس کا نصف علاقہ اب ان کے اقتدار سے باہر ہے۔ یونان کی حالات کی وجہ سے چرچل گورنمنٹ کے ٹوٹنے کا فوری خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ فیلڈ مارشل الیگزینڈر ایتھنز پہنچ چکے ہیں۔ باغی فوج چند روز کے اندر فیصلہ کن جنگ لڑے گی۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ کل صبح سے آج صبح تک جنوبی انگلستان پر اڑن بموں کے حملے ہوتے رہے۔ جن سے کچھ جانی اور مالی نقصان ہوا۔ بعض اڑن بم مشرقی ساحل پر گرے۔ کچھ بم توپوں نے پھینکے۔ اور کچھ ہوائی جہازوں نے گرائے۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اسمبلی میں اردو یا پنجابی میں تقریریں کی جائیں۔ تا جو ممبر انگریزی نہیں جانتے ان پر بھی اثر ہو سکے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ جرمنی کی مغربی سرحد کے پہلے شہر آخن میں جس پر اتحادیوں کا قبضہ ہے حسب معمول کاروبار شروع ہو گیا ہے جب امریکن فوج یہاں داخل ہوئی تو لوگ شہر چھوڑ کر بھاگ چکے تھے۔ صرف ۱۳۰۰ باشندے موجود تھے۔ مگر اب آبادی چودہ ہزار تک پہنچ گئی ہے سیونگ بنک جاری ہو گیا ہے۔ جس میں پہلے پانچ روز میں جرمنوں نے دو لاکھ ۳۵ ہزار مارک جمع کر دیئے۔ اتحادی گورنمنٹ نے میونسپلٹی کو قرضہ دیا ہے کچھ اور رقم جو سے کاروبار چلانے کے لئے بطور قرضہ دینا منظور کیا ہے۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ سر چھوٹو رام نے اعلان کیا ہے کہ سیاسیات سے میری علیحدگی کی جو خبریں بعض اردو اخباروں نے شائع کی ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔

پشاور ۱۴ دسمبر۔ افغان گورنمنٹ نے پہلی بار بطور تجربہ انگریزی تعلیم جاری کی ہے اور ایک خاص جماعت وزارت تعلیم کے کلرکوں کے لئے کھولی گئی ہے۔ تین مدرسین ابتدائی تعلیم کی ٹریننگ کے لئے ہندوستان آرہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ امریکن محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ آغاز جنگ سے اس وقت تک ۵ لاکھ امریکن ہلاک و مجروح ہو چکے ہیں۔

ماسکو ۱۴ دسمبر۔ روس کے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ کچھ روسی فوجوں نے سلواکیہ کی سرحد کو عبور کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ماہ نومبر میں جرمن اڑن بموں سے ۲۲۷۴ اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے جن میں ۲۵۹ عورتیں اور ۱۰۲ بچے تھے۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ ریلوے کے یورپین چیف کنٹرولر۔ ایک سکھ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر۔ ایک سٹیشن ماسٹر اور ایک گڈس کلرک کے خلاف سازش کر کے ساٹھ ہزار روپیہ رشوت حاصل کرنے اور اس کے عوض ناجائز طور پر گندم باہر لے جانے کے لئے ویگنیں مہیا کرنے کے الزام مقدمہ کی سماعت سپیشل ٹریبونل کے سامنے شروع ہو گئی ہے

کٹک ۱۴ دسمبر۔ گزشتہ پنجشنبہ کو جاپانی ہوائی جہازوں نے اڑیسہ کے جس ساحلی مقام پر حملہ کیا تھا۔ گورنر اڑیسہ اسے دیکھنے کیلئے گئے۔ یہاں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا تھا۔ صرف چند آدمی زخمی ہوئے تھے گورنر نے اے۔ آر۔ پی۔ سٹاف کی فرض شناسی کی تعریف کی۔

ایتھنز ۱۴ دسمبر۔ شہر کے مرکزی رقبہ میں گزشتہ تمام رات سخت لڑائی ہوتی رہی باغی برطانی صفوں میں گھس گئے۔ اور بارکوں میں لڑائی ہوتی رہی۔ فریقین کی توپوں نے زبردست گولہ باری کی۔ باغیوں نے برطانی بارکوں کو ڈائنامیٹ سے اڑا دیا۔

کانڈی ۱۴ دسمبر۔ شمالی برما میں اتحادی دور تک اندر جا گھسے ہیں۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۳۶ ویں چینی ڈویژن کے دستے ٹانگھو امیں پہنچ گئے ہیں۔ یہ شہر بھامو سے پچاس میل جنوب میں ہے۔ ۱۰ اکتوبر سے اب تک یہ چینی ڈویژن دو سو میل تک پیشقدمی کر چکا ہے۔ ٹانگھو اسے مانڈلے ہوائی جہاز کے راستہ سے ۱۲۰ میل ہے۔

دہلی ۱۴ دسمبر۔ آج بھاری امریکن بمبار ہندوستان کے اڈوں سے اڑ کر خلیج بنگال کو پار کر کے سیام کے جاپانی ٹھکانوں پر حملہ آور ہوئے

زعفران یہ ایران، سپین اور کشمیر میں پایا جاتا ہے۔ کشمیر میں مونگرا زعفران دو قسم کا ہوتا ہے ایک کشتواڑ کا دوسرا پام پور کا۔ جموں سے جو سڑک سرینگر کو جاتی ہے اس پر سرینگر سے آٹھ میل ورے زعفران کے کھیت ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ جو اوپر کا ہوتا ہے وہ مونگرا کہلاتا ہے۔ جو اس سے نیچے ہوتا ہے۔ وہ لچھا کہلاتا ہے۔ جو جڑھ کے پاس ہوتا ہے وہ تیسرے درجہ کا ہوتا ہے۔ جو عام طور پر گرم مصالحوں میں پڑتا ہے۔ زیادہ طاقتور نہیں ہوتا زعفران کے بیج کو زعفران مدہرج کہتے ہیں یہ بھی کئی دوائیوں میں پڑتا ہے۔ سپین کا زعفران اب بالکل بند ہے۔ ایران کا آتا ہے۔ مگر بڑی مشکل سے ملتا ہے۔ یہ کشمیر کے زعفران سے زیادہ اقوی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول مونگرا جو زعفران کا اگلا حصہ ہوتا ہے دوم لچھی جس میں اگلا اور پچھلا حصہ لچھی کی شکل میں ہوتا ہے

حکیم عبد العزیز خان مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah